سوال

قیاس کی شرعی حیثیت

جواب

سوال : السلام علیکم قیاس کی شرعی حیثیت ہے؟

جواب : شیخ صالح المنجد ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

سوال : تشریع اسلامی کے مصادر کیا ہیں؟

الحمد للہ :

دین اسلامی کے مصادر اصلی جو سب عقائد اور مقاصد اور احکام کا مرجع ہیں وہ دو وحی کی صورت میں ہے، ایک تو کتاب اللہ اور دوسری سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اور یہ دین اسلامی جو کہ ربانی دین ہے کا مقتضی ہے، کہ اس دین کے ارکان ایسی نصوص پر مبنی ہیں جو معصوم اور آسمان سے نازل شدہ ہیں اور آیات قرآنیہ کی شکل اور حدیث نبویہ صحیحہ کی شکل میں موجود ہیں

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"کتاب اللہ یا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی قول ہر حال میں لازم نہیں، اور ان دونوں کے علاوہ جو کچھ ہے وہ ان دونوں کے تابع ہے" انتہی

دیکھیں :جماع العلم (11).

پھر علماء کرام نے ان دونوں مصدروں سے دوسرے اصول بھی استنباط کیے ہیں جن پر احکام کی بنا کرنا ممکن ہے، علماء کرام نے اسے تجوزا" مصادر تشریع" یا مصادر تشریع اسلامی" کا نام دیا ہے، اور وہ اجماع اور قیاس ہیں

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"کسی کے لیے کبھی یہ جائز نہیں کہ کسی چیز کے متعلق بغیر علم کے حلت اور حرام کا کہے، اور جہت علم یہ ہے کہ : کتاب وسنت یا اجماع یا قیاس کی خبر رکھتا ہو" انتہی

دیکھیں : الرسالۃ (39).

اور ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب ہم کتاب وسنت اور اجماع کا کہتے ہیں تو ان تینوں کا مدلول ایک ہی ہے، کیونکہ جو کچھ بھی کتاب اللہ میں ہے رسول اس کے موافق ہیں، اور من جملہ اس پر امت جمع ہے، اور مومنوں میں سب کتاب اللہ کی اتباع کو واجب کرتے ہیں، اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسنون کیا ہے قرآن مجید اس کی اتباع کا حکم دیتا ہے، اور مومن اس پر متفق ہیں، اور اسی طرح جس پر مسلمان جمع ہوں وہ بھی حق اور کتاب وسنت کے موافق ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی (40/7).

اور ڈاکٹر عبدالکریم زیدان کہتے ہیں :

" فقہ کے مصادر سے مقصود وہ دلائل ہیں جن پر وہ فقہ قائم ہے اور جس سے استدلال کیا جاتا ہے، اور اگر چاہیں تو آپ یہ کہہ سکتے ہیں : وہ چشمے جس سے سیراب ہوا جاتا ہے، اور بعض ان مصادر کو " مصادر تشریع " یا " مصادر تشریع اسلامی " کا نام دیتے ہیں، چاہے اسے کوئی بھی نام دیا جائے فقہ کے مصادر سب اللہ کی وحی کی جانب لوٹتے ہیں، چاہے وہ قرآن مجید ہو یا سنت اس لیے ہم ان مصادر کی تقسیم مصادر اصلیہ کی طرف کرتے ہوئے کہتے ہیں وہ یہ مصادر ہیں : کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ اور ان دونوں کے تابع مصادر جن کی طرف کتاب وسنت نے راہنمائی کی ہے مثلا اجماع اور قیاس " انتہی

دیکھیں : المدخل لدارسۃ الشریعۃ الاسلامیۃ (153).

رہا ان چار مصادر کے علاوہ : مثلا صحابی کا قول اور استحسان، اور سد الذرائع اور استصحاب، اور عرف اور ہم سے پہلی شریعت، اور مصالح المرسلہ وغیرہ تو اس کی حجیت اور اس سے استدلال میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، ان کی حجیت کو تسلیم کرنے کے قول پر چاہے سب یا کچھ یہ کتاب اللہ اور سنت کے تابع ہونگے اور ان کی طرف پلٹنے والے ہیں

واللہ اعلم.